7

کہنا بڑوں کا مانو

ماں باپ کا عزیزو! مانا نہ جس نے کہنا
دُشوار ہے جہاں میں عِزّت سے اُس کا رہنا
ڈر ہے پڑے نہ صدمہ ، ذِلّت کا اُس کو سَہنا
چاہو اگر بڑائی ، کہنا بڑوں کا مانو

تم کو خبر نہیں کچھ اپنے بُرے بھَلے کی
جتنی ہے عمر چھوٹی ، اُتنی ہے عقل چھوٹی
ہے بہتری اُسی میں جو ہے بڑوں کی مرضی
چاہو اگر بڑائی ، کہنا بڑوں کا مانو

© NCERT not to be republished

ہے کوئی دِن میں پیارو! وہ وقت آنے والا
دُنیا کی مُشکلوں سے تم کو پڑے گا پالا
مانے گا جو بڑوں کو جیتے گا وہ ہی پالا
چاہو اگر بڑائی ، کہنا بڑوں کا مانو

(الطاف حسین حالی)

مشق

لفظ اور معنی

دُشوار	:	مُشکل
ذِلّت	:	بے عزّتی، رُسوائی، بدنامی
صدمہ	:	دُکھ

غور کیجیے:

- ماں باپ ہمیشہ اپنے بچّوں کی بہتری چاہتے ہیں۔ جو بچّے بڑوں کا کہنا نہیں مانتے وہ نقصان اٹھاتے ہیں۔ اس نظم میں شاعر نے بچّوں کے لیے یہی پیغام دیا ہے۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ بڑوں کا کہنا نہ ماننے کا کیا نتیجہ ہوتا ہے؟

2۔ چھوٹی عمر میں ہمیں کسی چیز کی خبر نہیں ہوتی؟

3۔ جب زندگی میں مُشکلوں کا سامنا کرنا پڑے گا تو کیا چیز کام آئے گی؟

4۔ ’’ہے بہتری اُسی میں جو ہے بڑوں کی مرضی‘‘ کا کیا مطلب ہے؟

اِن لفظوں سے جملے بنائیے:

وقت　　عقل　　دُشوار　　صدمہ

© NCERT not to be republished

اِن لفظوں سے مصرعوں کو پورا کیجیے:

بڑائی　　عقل　　عِزّت　　بڑوں　　مُشکلوں

دُشوار ہے جہاں میں .... سے اس کا رہنا
ہے بہتری اُسی میں جو ہے .... کی مرضی
جتنی ہے عمر چھوٹی، اُتنی ہے .... چھوٹی
دنیا کی .... سے تم کو پڑے گا پالا
چاہو اگر ....، کہنا بڑوں کا مانو

نیچے د ہوئے خانوں میں 'واحد' کی جمع اور 'جمع' کے واحد لکھیے:

واحد	عزیز	....	ذِلّت	....	بڑا	....	مُشکل	....
جمع	....	دُشواریاں	....	صدموں	....	خبروں	....	عقلوں

اِس نظم میں جو خاص پیغام ہے اُسے اپنے لفظوں میں لکھیے:

اِس نظم کو زبانی یاد کیجیے: